41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 31 اگست 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سماجی بہبود و بیت المال

پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی ایکٹ 2017 سے متعلقہ تفصیلات

*1106: محترمہ شمیم آفتاب: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی ایکٹ 2017 کے تحت کتنے ضلعی دفاتر بنائے گئے ہیں؟

(ب) باقی اضلاع میں دفاتر بنانے کے لئے کیا حکومت اقدامات اٹھارہی ہے۔

(ج) اس ایکٹ پر صوبے بھر میں عمل درآمد کب تک متوقع ہے۔

تاریخ وصولی 12 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) وومن پرٹیکشن اتھارٹی ایکٹ 2017 کے تحت کوئی ضلعی دفتر نہ بنایا گیا ہے، کیونکہ فی الحال پنجاب وومن پرٹیکشن اتھارٹی فعال ہونے کے مرحلے میں ہے۔

(ب) چونکہ پنجاب وومن پرٹیکشن اتھارٹی فعال نہ ہے لہذا ضلعی دفاتر بنانا ممکن نہ ہے۔

(ج) حکومت پر امید ہے کہ اگلے مالی سال 20-2019 میں پنجاب وومن پرٹیکشن اتھارٹی فعال ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2022)

صوبہ میں محکمہ کے زیر انتظام سماجی تنظیموں سے متعلقہ تفصیلات

*1186: رانا محمد افضل: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ شل ویلفیئر کے تحت کتنی سماجی تنظیمیں فعال ہیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کتنے دستکاری سنٹر ہیں اور ان میں سے کتنے فعال ہیں۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں تعینات محکمہ سوشل ویلفیئر کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) 31 دسمبر 2018 تک محکمہ سوشل ویلفیئر سے 4467 این جی اوز رجسٹرڈ ہوئیں جن میں سے تقریباً 4000 این جی اوز فعال ہیں۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام چلنے والے مندرجہ ذیل ادارں میں دستکاری کی تعلیم دی جاتی ہے۔

1	ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم	تمام 36 اضلاع
2	قصر بہبود	لاہور، فیصل آباد، سیالکوٹ
3	سلائی مرکز	راولپنڈی
4	منی صنعت زار	مرید کے (شیخوپورہ)، شاہ پور (سرگودھا)، جام پور (راجن پور)
5	پیپلز ورکس پروگرام (انڈسٹریل ہوم)	444 یونین کونسل لیول

(ج) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام چلنے والے اداروں میں تعینات ملازمین کی تعداد 157 ہے جس کی تفصیل

(تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

ملتان، بہاولپور، ڈی جی خان ڈویژن میں قائم دارالامان سے متعلقہ تفصیلات

*1190: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان ڈویژن، بہاولپور ڈویژن اور ڈی جی خان ڈویژن میں دارالامان کی تعداد کتنی ہے، ان کو سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنا بجٹ جاری کیا گیا؟

(ب)مذکورہ ڈویژنز میں موجود تشدد سے متاثرہ خواتین کی تعداد کتنی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں۔
(ج)ان ڈویژنوں کے دارالامان میں کتنی خواتین رکھنے کی گنجائش ہے کیاان میں مقررہ تعداد سے زیادہ خواتین ہیں اگرہاں توکوئی دوسرا سیٹ اپ بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے توکب تک۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11مارچ2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام ملتان ڈویژن میں چار، بہاولپور ڈویژن میں تین اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں چار دارالامان کام کررہے ہیں۔ان اداروں کے سال18-2017اور19-2018 کے بجٹ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ ڈویژن میں سال 2018 میں ان دارالامان میں کل 4480خواتین اور 1321 بچوں کو تحفظ دیا گیا۔

(ج)ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر قائم دارالامان میں 50اور دیگر اضلاع کے دارالامان میں 20خواتین کو ایک وقت میں رکھنے کی گنجائش ہے۔ تاہم اگر اس تعداد سے زیادہ خواتین بھی آجائیں تو محکمہ ان کو بھی داخلہ سے انکار نہیں کرتا۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری2020)

فیصل آباد میں وومن پروٹیکشن سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*1327: محترمہ خالدہ منصور: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 18-2017 میں صوبہ کے مختلف شہروں میں وومن پروٹیکشن سنٹر بنائے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد میں وومن پروٹیکشن سنٹر نہ بنایا گیا ہے۔

(ج) پنجاب جو ویمن پروٹیکشن سنٹر بنائے گئے ہیں وہ بھی فعال نہ ہیں اگر فعال ہیں تو ان کی تفصیل کیا ہے۔

(د) کیا حکومت فیصل آباد میں وومن پروٹیکشن سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر نے سال 18-2017 میں صوبہ کے مختلف شہروں میں وومن پروٹیکشن سنٹرز قائم نہیں کئے۔

(ب) فی الحال محکمہ سوشل ویلفیئر نے فیصل آباد میں وومن پروٹیکشن سنٹر قائم نہ کیا ہے۔

(ج) صوبہ بھر میں صرف ملتان میں Violence Against Women Centre قائم کیا گیا ہے جو کہ فعال ہے اور اس میں خواتین کو مختلف سروسز دی جاتی ہیں۔

(د) محکمہ سوشل ویلفیئر سال 20-2019 میں ضلع فیصل آباد میں ایک Violence Against Women Centre بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2022)

صوبہ میں یتیم اور نادار بچیوں کی شادی کے لئے جہیز فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*1441: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صوبہ میں یتیم، نادار، بے سہارا، و غریب بچیوں کی شادیاں کروانے کیلئے جہیز فنڈ سے امداد فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) حکومت نے سال 2017 اور سال 2018 میں کتنا کتنا فنڈ اضلاع کو فراہم کیا اور کتنے مستحق کو کن کن بنیادوں پر جہیز فنڈز دیئے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) کتنے غریب، غرباء اور بیواؤں کو روزگار چلانے کے لیے ماہانہ و دیگر امداد فراہم کی گئی ہے اور حکومت اس میں بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ جہیز فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہے۔ تاہم محکمہ سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال کے تحت صوبہ بھر میں یتیم، نادار، بے سہارا اور غریب بچیوں کی شادیاں کروانے کیلئے مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ صوبہ بھر میں ضلعی بیت المال کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں جو کہ غریب مستحق بچیوں کیلئے امداد فراہم کرتی ہیں۔

(ب) حکومت نے سال 2017 میں -/94,000,000 روپے اور 2018 میں -/84,600,000 روپے غریب بچیوں کی شادی کیلئے پنجاب بھر کے تمام اضلاع کو فنڈ فراہم کیا جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور سال 2017 میں 1554 مستحق افراد کو -/23649000 روپے اور سال 2018 میں 2272 مستحق افراد کو -/36469500 روپے مالی امداد کی مد میں دیئے جس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بیت المال رولز کے مطابق غرباء اور بیواؤں کو روزگار چلانے کیلئے ماہانہ امداد فراہم نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جون 2019)

محکمہ بیت المال کا مستحقین کو رقوم تقسیم کرنے کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*1442: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بیت المال ساہیوال نے سال 2017 اور 2018 میں کتنے مستحقین کو کتنی رقم تقسیم کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) دی جانے والی رقم کس طریق کار کے تحت تقسیم کی گئی کتنی درخواستیں مستحقین کی وصول ہوئیں اور کتنے درخواست دہندہ کو مالی امداد نہ ملی۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ بیت المال ساہیوال نے سال 2017 میں ضلعی کمیٹیاں فعال نہ ہونے کی وجہ سے کسی مستحق کو کوئی امداد نہ دی اور 2018 میں 425 مستحقین میں -/5711000 روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے۔

مدات	رقم	استفادہ کنندگان
این جی اوز	--	--
مالی امداد	-/1310000 روپے	163
مالی امداد برائے معذور	-/813000 روپے	87
تعلیمی وظیفہ	-/1464000 روپے	71
جہیز فنڈ	-/2040000 روپے	102
علاج معالجہ	-/84000 روپے	02
ٹوٹل	-/5711000 روپے	425

(ب) دی جانے والی رقم بیت المال رولز کے مطابق تقسیم کی گئی لیکن پنجاب بیت المال کے پاس چونکہ فنڈز محدود ہوتے ہیں اس لئے کوشش کی جاتی ہے کہ ان فنڈز کو پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر غرباء میں سے صرف غریب ترلوگوں میں تقسیم کئے جائیں۔ کل 933 مستحقین کی درخواستیں موصول ہوئیں جن میں 425 کو امداد دی گئی اور 508 درخواست دہندہ فنڈز کی کمی اور کیس نامکمل ہونے کی وجہ سے امداد سے محروم رہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2019)

اوکاڑہ شہر میں گداگروں کی بہتات سے متعلقہ تفصیلات

*1500: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ شہر کے بازاروں / چوکوں پر پیشہ ور بھکاریوں کی کثیر تعداد موجود ہے حکومت نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے؟

(ب) حکومت نے گداگری روکنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں کیا حکومت گداگری پر قابو پانے کے لیے کوئی پالیسی بنانا چاہتی ہے۔

(ج) حکومت نے گزشتہ چھ ماہ میں ضلع اوکاڑہ میں گداگری روکنے کے لیے کتنے گداگروں کے خلاف کیا کارروائی کی، تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں پیشہ ور بھکاریوں اور گداگری روکنے کی جامع پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یہ بات درست ہے کہ اوکاڑہ شہر کے بازاروں / چوکوں پر پیشہ ور بھکاریوں کی کثیر تعداد موجود ہے۔ انسداد گداگری کے قانون 1958 کے مطابق گداگروں کو پکڑنا اور انہیں کورٹ میں پیش کرنا محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے اور محکمہ سوشل ویلفیئر کا کام کورٹ سے بھیجے گئے بھکاریوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا ہے۔

(ب) چونکہ گداگروں کو پکڑنا محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے بہر حال محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے اوکاڑہ کے رفاہی ادارہ جات کے تعاون سے انسداد گداگری مہم چلائی گئی تاکہ لوگوں کو آگاہی دی جاسکے کہ وہ پیشہ ور گداگروں کو بھیک نہ دیں اور ان کی حوصلہ شکنی کریں۔ مزید برآں ضلع بھر میں انسداد گداگری سے متعلق فلیکس، بل بورڈز مشہور جگہوں مثلاً بس سٹینڈز، مارکیٹیں، مساجد، مین شاہراہوں پر آویزاں کئے گئے ہیں اس کے علاوہ مقامی این جی اوز کے تعاون سے آگاہی واک کا بھی انتظام کیا گیا ہے اور اس پیغام کو عام کرنے کیلئے اخبارات بھر میں کوریج کی گئی۔ مزید برآں مساجد کے باہر انسداد گداگری کے پمفلٹس بھی تقسیم کئے گئے۔

(ج) چونکہ گداگروں کو پکڑنا اور عدالت میں پیش کرنا محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے لہٰذا اس کا جواب متعلقہ محکمہ سے ہی لیا جاسکتا ہے۔

(د) محکمہ سوشل ویلفیئر نے انسداد گداگری کے قانون 1958 کے مطابق لاہور میں Welfare Home for Beggar قائم کر رکھا ہے جس میں رہائش اور مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے مگر محکمہ پولیس کی کارکردگی نہ ہونے کی وجہ سے یہ ادارہ خالی پڑا ہے مزید یہ کہ محکمہ بھکاریوں کی فلاح و بہبود کیلئے Welfare Home for Beggar دوسرے شہروں میں بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2019)

فیصل آباد: محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*1548: جناب حامد رشید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کے زیر کنٹرول کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ سماجی بہبود جنسی تشدد کا شکار بچوں کی بحالی کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(ج) بے گھر اور لاوارث افراد کے لیے فیصل آباد میں کوئی ادارہ کام کر رہا ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام سات ادارے کام کر رہے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1	دارالامان	2	سنٹر فار ڈس ایبلڈ (نشیمن)
3	اولڈ ایج ہوم	4	ماڈل چلڈرن ہوم
5	صنعت زار	6	قصر بہبود
7	نگہبان		

(ب) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام جنسی تشدد کا شکار بچوں کی بحالی کا ادارہ ضلع فیصل آباد میں موجود نہ ہے البتہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو جنسی تشدد کا شکار بچوں پر کام کر رہا ہے جو کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہے۔

(ج) جی ہاں ! بے گھر اور لاوارث خواتین کیلئے دارالامان، بزرگ شہری مرد وخواتین کیلئے اولڈ ایج ہوم، بچوں کیلئے ماڈل چلڈرن ہوم کے ادارے کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2019)

ضلع رحیم یار خان میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر کنٹرول اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*1811: سید عثمان محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر کنٹرول کتنے ادارے کام کر رہے ہیں اور یہ ادارے خواتین کی ترقی کے لئے کیا فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان اداروں کے نام اور مقام سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) حکومت نے گزشتہ تین سالوں کے دوران ضلع رحیم یار خان میں کتنے نئے ادارے قائم کئے اور کتنے فنڈز جاری ہوئے ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت 19-2018 میں حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں سماجی بہبود کے زیر کنٹرول کوئی ادارہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں:-

1۔ صنعت زار عید گاہ روڈ، رحیم یار خان۔

اس ادارے میں بچیوں کو ڈریس میکنگ کورس، بیوٹی پارلر کورس اور کمپیوٹر ٹریننگ کورس وغیرہ کی ٹریننگ کروائی جاتی ہے۔ سال 19-2018 میں ڈریس میکنگ کورس 18، بیوٹی پارلر کورس 25، اور کمپیوٹر کورس 06 کروائے گئے جن میں 306 خواتین نے تربیت حاصل کی۔

2 دارالامان، مدینہ ٹاؤن نزد چک نمبر 111، مشرقی رحیم یار خان: اس ادارے میں تشدد کا شکار خواتین کو رہائش کھانا پینا، میڈیکل، قانونی اور سائیکالوجی کی معاونت فراہم کی جاتی ہیں۔

سال 19-2018 میں 350 خواتین کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے جن میں بچے ہمراہ خواتین 43 اور بچیاں ہمراہ خواتین 57 ہیں۔

(ب) گذشتہ تین سالوں کے دوران کوئی بھی نیا ادارہ قائم نہ کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود کے ادارے فی الحال ضلعی سطح پر کام کر رہے ہیں اور صوبائی حلقہ کی بنیاد پر کوئی ادارہ کسی بھی ضلع میں کام نہ کر رہا ہے لہذا حلقہ پی پی 264 میں بھی فی الحال کوئی نیا ادارہ قائم کرنے کا ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2019)

منشیات کے خلاف کام کرنے والی این جی اوز اور ان کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*1969: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 کے بعد اب تک منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے کام کرنے والی کتنی NGOs کو مالی امداد کی صورت میں فنڈ جاری کئے گئے ہیں جاری شدہ امداد کی کل مالیت کتنی ہے؟

(ب) امداد وصول کرنے والی NGOs کا نام مع رقم کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) یہ NGOs منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے کون سے طریقے استعمال کر رہی ہیں اورانہوں نے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنے افراد کی امداد کی تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے کام کرنے والی کسی بھی این جی او کو کوئی فنڈ جاری نہیں کیا گیا۔

(ب) منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلیئے کام کرنے والی کسی بھی این جی او کو کوئی بھی امداد جاری نہ کی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد میں تین این جی اوز انسداد منشیات پر کام کر رہی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

1۔ انجمن انسداد منشیات DHQ ہسپتال، فیصل آباد آگاہی مہم پر کام کرتی ہے اور 1255 لوگوں کو سالانہ آگاہی دے چکی ہے۔

2۔ فیصل آباد ویلفیئر فورم، پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد آگاہی مہم پر کام کرتی ہے اور 2513 لوگوں کو سالانہ آگاہی دے چکی ہے۔

3۔ اڈیکٹڈ ٹریٹمنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن فتح آباد گلی نمبر 6، فیصل آباد، آگاہی مہم پر کام کرتی ہے اور 1320 لوگوں کو سالانہ آگاہی دے چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ این جی اوز سے متعلقہ تفصیلات

*2093: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر سے صوبہ بھر میں کل کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان این جی اوز کو فنڈنگ کا کیا طریق کار ہے۔

(ج) سال 19-2018 میں حکومت نے کن کن این جی اوز کو فنڈز جاری کئے گئے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر سے صوبہ بھر میں 3103 این جی اوز رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر ان این جی اوز کو فنڈنگ نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی طریقہ کار وضع ہے۔

(ج) سال 19-2018 میں محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے بہبود ایسوسی ایشن کو -/1000000 روپے کا فنڈ جاری کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2019)

صوبہ بھر میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام یتیم بچوں کی کفالت کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*2094: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام صوبہ بھر میں یتیم بچوں کی کفالت کے کتنے ادارے قائم ہیں؟

(ب)ان اداروں سے کسی یتیم بچے کو گود لینے کا کیا طریق کار ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔
(ج)ان اداروں سے سال 2018 میں کتنے یتیم بچوں کو بے اولاد جوڑوں کی کفالت میں دیا گیا۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام یتیم بچوں کی کفالت کے ٹوٹل 15 ادارے قائم ہیں جن میں سے 11 ادارے ماڈل چلڈرن ہوم اور 4 ادارے کاشانہ ہیں۔

1۔ماڈل چلڈرن ہوم (میل): ڈی جی خان، راولپنڈی، سرگودھا، نارووال، بہاولپور، فیصل آباد اور لاہور میں کام کر رہے ہیں۔

2۔ماڈل چلڈرن ہوم (فی میل): ڈیرہ غازی خان، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور نارووال میں کام کر رہے ہیں۔

3۔کاشانہ: لاہور، راولپنڈی، سرگودھا اور بہاولپور میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) اس وقت محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جو بچوں کو گود دیتا ہو البتہ ماضی میں گہوارہ سے بچے گود دیئے جاتے تھے۔ اب گہوارہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کو منتقل ہو گیا ہے۔ ماضی میں جب بچے گود دیئے جاتے تھے تو اس وقت "The Guardians and Wards Act 1890" کے تحت گود دیئے جاتے تھے۔

(ج) سال 2018 میں 18 بچوں کو بے اولاد جوڑوں کی کفالت میں دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں کام کرنے والی این جی اوز کے نام اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*2284: سید عثمان محمود: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کام کرنیوالی NGOs کے نام اور تعداد بتائی جائے؟

(ب) سال 19-2017 میں ان NGOs نے غربت کے خاتمے اور صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں عملاً کیا کردار ادا کیا تفصیلات

آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل 91 رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ این جی اوز حکومت کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں۔ ان این جی اوز کی طرف سے دی جانے والی خدمات کی تفصیل تتمہ "الف" میں بیان کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2019)

لاہور کے دارالامان میں خواتین کی گنجائش، موجودہ تعداد اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*2367: چودھری اختر علی: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کا دارالامان کہاں کہاں واقع ہے اس میں کتنی خواتین رکھنے کی گنجائش ہے نیز اس وقت اس میں کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں؟

(ب) لاہور کے دارالامان کے عملہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیالاہور کا یہ دارالامان بے سہارا خواتین کے لیے کافی ہے اگر نہیں تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت صرف ایک دارالامان 36/E-30 نزد نواں کوٹ پولیس اسٹیشن، بند روڈ، لاہور میں واقع ہے۔ دارلامان میں 50 خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے اور فی الحال 39 خواتین اور 10 بچے رہائش پذیر ہیں۔

(ب) لاہور میں عملے کی کل 16 پوسٹیں ہیں جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں فی الحال محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت صرف ایک ہی دارالامان موجود ہے جو محکمہ کی Uniform Policy کے مطابق بنایا گیا ہے۔ مزید بر آں اگر خواتین کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہو تو قریبی اضلاع ضلع شیخوپورہ اور قصور وغیرہ میں بھی یہ سہولت دی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

فیصل آباد: دارالامان کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*2744: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے دارالامان کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) یہ دارالامان کتنے رقبے اور کتنے کمروں پر مشتمل ہیں۔

(ج) ان دارالامان میں کتنی خواتین کتنے عرصہ سے رہائشی پذیر ہیں۔

(د)ان دارالامان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع تعلیم اوراس جگہ تعیناتی کا عرصہ کتنا ہے ان کے تعیناتی کے S.O.P کی تفصیل بتائیں۔

(ہ)ان دارالامان کے سال 17-2016 تا 18-2017 اور 19-2018 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

(و) کیااس کی انچارج مطلوبہ تعلیم، قابلیت اور گریڈ کی حامل ہے جو کہ انچارج کے لیے درکار ہے۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد میں صرف ایک درالامان ہے جو A-519 غلام محمد آباد میں ہے۔

(ب) دارالامان فیصل آباد کی عمارت کا کل رقبہ 21252 سکوائر فٹ ہے۔ دارالامان میں ٹوٹل رہائشی کمرہ جات 05 عدد ہیں۔

(ج) دارالامان میں 45 خواتین رہائش پذیر ہیں جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دارالامان میں ٹوٹل 11 ملازمین تعینات ہیں، ان کے نام عہدہ، گریڈ بمعہ تعلیم کی فہرست (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ملازمین کی تعیناتی محکمہ سوشل ویلفیئر و بیت المال حکومت پنجاب کے سروسز رولز 2009 کے مطابق ہوتی ہے۔

(ہ) دارالامان، فیصل آباد کے سالانہ اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2016-17	2017-18	2018-19
-/26,32,126 روپے	-/48,85,258 روپے	-/65,05,566 روپے

(و) جی ہاں دارالامان کی انچارج مطلوبہ تعلیم، قابلیت اور گریڈ کی حامل ہے جو کہ انچارج کیلئے درکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2019)

فیصل آباد میں سماجی بہبود کے اداروں، ملازمین کی تعداد اور تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2747: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں سماجی بہبود کے کتنے ادارے اور دفاتر ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور اس ضلع میں تعیناتی کی تفصیل بتائیں۔

(ج) اس ضلع میں تعینات ملازمین جن کے خلاف انکوائریاں ہوئی ہیں یا چل رہی ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) گریڈ 17 اور اوپر گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں گریڈ 17 اور گریڈ 18 کے ملازمین کی تعیناتی کے لیے S.O.P کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت جن ملازمین کا اس ضلع میں عرصہ تعیناتی تین سال سے زیادہ ہے ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد میں سماجی بہبود کے 09 ادارے اور 14 دفاتر ہیں۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں 168 ملازمین کام کر رہے ہیں، گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور اس ضلع میں تعیناتی کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 1۔ محمد سلیم، منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) گریڈ 18.۔

2۔ نعیم اقبال، جونیئر کلرک، میڈیکل سوشل سروسز یونٹ، الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد، گریڈ 11۔

3۔ محمد ارشد، نائب قاصد، دارالامان، فیصل آباد، گریڈ 01۔

(د) گریڈ 17 اور اوپر گریڈ کے ملازمین 31 کام کر رہے ہیں۔ ان ملازمین کی تعیناتی کی مجاز اتھارٹی سیکرٹری، سوشل ویلفیئر ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ اس کیلئے جامع پالیسی مرتب کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2019)

لاہور: سماجی بہبود کے دفاتر، بجٹ اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3057: چودھری اختر علی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سماجی بہبود کے کتنے دفاتر کس کس جگہ پر قائم ہیں محکمہ کی لاہور میں اراضی کس کس جگہ ہے؟

(ب) ضلع لاہور محکمہ سماجی بہبود کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے۔

(ج) کتنا بجٹ ترقیاتی کاموں کے لئے فراہم کیا گیا ہے۔

(د) کیا اس ضلع میں محکمہ کا کوئی Skill ڈویلپمنٹ کا ادارہ ہے تو وہ کہاں پر قائم ہے اس میں کس کس Skill میں تعلیم دی جاتی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(و) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ کی خالی پڑی ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام 53 دفاتر چل رہے ہیں جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ محکمہ کی 1 کنال 16 مرلے جگہ صنعت زار کی ہے، (22۔ کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن میں واقع ہے)۔ کاشانہ: 08 کنال 06 مرلے (سیکٹر C-I کالج روڈ نزد جرمن ٹیکنیکل کالج ٹاؤن شپ لاہور)۔

سوشل ویلفیئر کمپلیکس سیکٹر D-I بلاک 3، لاہور کے پانچ ادارے 13 ایکڑ 104 کنال پر مشتمل ہے قصر بہبود، لاہور، 4 کنال (12 ایم ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن میں قائم ہے)۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے مالی سال 20-2019 کے مد وائز بجٹ کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ترقیاتی کاموں کے لیے لاہور میں 1000.000M روپے مختص کئے گئے جن میں سے فی الحال 392.200M روپے جاری کر دیئے گئے ہیں ترقیاتی سکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ <u>05 پناہ گاہ، لاہور</u>

(Establishment of 05 Pannah Gahs, Lahore) جس کیلئے 20-2019 کا بجٹ 27.000M ہے۔

2۔ کمیونٹی سنٹر برائے خواجہ سراء، لاہور

(Establishment of Community Welfare Centre for Transgender, Lahore) جس کا 20-2019 بجٹ 23.204 M ہے۔

3۔ پلاننگ سیکشن، ڈائریکٹوریٹ جنرل سوشل ویلفیئر کی توسیع

Strengthening & Capacity Building of Planning Wing, (Directorate General, Social Welfare) جس کا 20-2019 بجٹ کا 05.00M ہے۔

4۔ ضلع لاہور کے 06 ہسپتالوں میں پناہ گاہ کا قیام

(Establishment of Pannah Gahs in 06 Hospitals of Lahore) جس کا بجٹ 80.000 M ہے۔

05۔ دادرسی سنٹر برائے خواتین، لاہور

Establishment of Violence Against Women Centre (VAWC), (Lahore) جس کا بجٹ 65.00 M ہے۔

6۔ مختلف اداروں میں ضروری اشیاء کا پورا کرنا

(Provision of Missing Facilities in Existing Institutions Phase-I) جس کا 20-2019 کا بجٹ 51.999 M ہے۔

(د) جی ہاں! اس ضلع میں سکل ڈویلپمنٹ کے دو ادارے قائم ہیں۔

1۔ صنعت زار / منی صنعت زار:(صنعت زار:22۔ کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، منی صنعت زار: باجالائن، گڑھی شاہو، لاہور)، اس میں خواتین کو مختلف سکلز، ٹریننگز دی جاتی ہیں مثلا، سلائی کڑھائی، کوکنگ، پیکنگ، پارلر وغیرہ۔

2۔ قصر بہبود ماڈل ٹاؤن میں واقع ہے جہاں پر خواتین کو Advance ہنر سکھائے جاتے ہیں مثلا میوزک، خطاطی، پینٹنگز، جم، سلائی کڑھائی وغیرہ۔

(ہ) اس ضلع میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) خالی اسامیوں کی تفصیل (تتمہ د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2020)

ڈیرہ غازی خان: دار اطفال میں بچوں کی تعداد اور مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3122: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان میں یتیم بچوں کے دار اطفال میں اس وقت کتنے بچے موجود ہیں ان کے لیے سالانہ کتنا بجٹ مختص ہوتا ہے۔

(ب) ملازمین کی تنخواہوں، بچوں کی خوراک، پوشاک اور تعلیم کے لیے کتنا کتنا بجٹ مخصوص ہے۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ڈیرہ غازی خان کے دار اطفال میں اس وقت 43 (بچے) اور 37 (بچیاں) موجود ہیں۔ محکمہ سوشل ویلفیئر نے جاری مالی سال کیلئے کل بجٹ -/18043000 مختص کیا ہے۔

(ب) ملازمین کی تنخواہوں کیلئے -/11763000 کا بجٹ جاری کیا گیا ہے اور بچوں کی خوراک، پوشاک اور متفرق اخراجات کیلئے -/6280000 کا بجٹ جاری کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2020)

سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ میں مستحقین کی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*3128: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود و بیت المال میں غریب، بیوہ، یتیم اور معذوروں کی امداد کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) سال 2018 میں کتنے ضرورت مندوں کو امداد فراہم کی گئی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود و بیت المال میں غریب، بیوہ، یتیم اور معذورں کو بیت المال کی پالیسی کے مطابق بیت المال فنڈز کی منصفانہ تقسیم کے لیے ضلع کی بنیاد پر بالعموم پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول کے تحت کی جاتی ہے۔ بیت المال فنڈز کے نظام تقسیم خصوصاً مستحقین کی سہولت کے لئے پنجاب کے ہر ضلع میں ایک ایک ضلعی بیت المال کمیٹی قائم کی گئی ہے جو ضابطہ کے مطابق اپنے اپنے ضلع میں امدادی رقوم تقسیم کرنے کی مجاز ہے۔ درخواست فارم وغیرہ بلا معاوضہ بذات خود، بذریعہ نمائندہ یا بذریعہ ڈاک حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک یا ارکان کمیٹی سے موصول شدہ درخواستوں کا ڈائری نمبر مع مناسب ہدایات بذریعہ ڈاک سائلین کو کمیٹی کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے جبکہ بذات خود کمیٹی کے

پاس جمع کرنے کی صورت میں موقعہ پر ڈائری نمبر دے کر سائلین کو بتا دیا جاتا ہے کہ ان کو درخواست پہلے موصول شدہ درخواستوں کے بعد کتنے نمبر پر ہے۔ اور اس کارروائی میں اندازاً کتنا عرصہ لگ سکتا ہے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد ضلعی بیت المال کمیٹی کا کوئی رکن یا اس کا کوئی معاون رکن موقع پر جا کر چھان بین کرتا ہے اور درخواست گزار کے تحریر کردہ کوائف کی صحت / تجویز کردہ منصوبوں کو عملی جامعہ پہنانے کی استعداد کا جائزہ لیتا ہے اور پھر ضلعی کمیٹی کو تمام حالات و حقائق کے تناظر میں امداد کی منظوری / نامنظوری کے لیے سفارش کرتا ہے اس کے بعد ضلعی کمیٹی اپنے اجلاس میں سفارش / چھان بین کی روشنی میں نامنظوری کی اطلاع یا منظوری کی صورت میں درخواست دھندہ کے نام امدادی چیک جاری کرتی ہے۔ ضلعی بیت المال کمیٹی اس امر کو یقینی بناتی ہے کہ ہر درخواست کا فیصلہ حتی الوسع تاریخ وصولی کے تین ماہ کے اندر ہو جائے لیکن سنگین یا فوری نوعیت کی درخواستوں کو فوقیت دی جاتی ہے۔

(ب) سال 2018 میں 10511 ضرورت مندوں کو امداد فراہم کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2020)

راجن پور: محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کے زیر انتظام اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*3173: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کے زیر کنٹرول کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ سماجی بہبود جنسی تشدد کا شکار بچوں کی بحالی کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(ج) بے گھر اور لاوارث افراد کے لیے راجن پور میں کوئی ادارہ کام کر رہا ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام 09 دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	ڈپٹی ڈائریکٹر، سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال، راجن پور	2	ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی، راجن پور
3	ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم، راجن پور	4	دارالامان، راجن پور
5	کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، راجن پور	6	میڈیکل سوشل سروسز یونٹ، DHQ راجن پور
7	منی صنعت زار، جام پور	8	اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، راجن پور
9	میڈیکل سوشل سروسز یونٹ، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، جام پور		

(ب) جنسی تشدد کا شکار بچوں کی بحالی کے لئے اقدامات چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ذمہ ہیں جو کہ محکمہ داخلہ کے زیر انتظام ہے۔

(ج) بے گھر اور لاوارث افراد کے لئے ضلع راجن پور میں پناہ گاہ مورخہ 29-12-2019 کو تینوں تحصیلوں میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے تعاون سے قائم کئے گئے ہیں، تحصیل راجن پور میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، راجن پور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، جام پور اور تحصیل روجھان میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال روجھان میں قائم کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

لاہور میں پناہ گاہوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3292: محترمہ اسوہ آفتاب: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دوماہ سے لاہور میں قائم پناہ گاہوں کے ملازمین کو تنخواہیں نہیں ملیں اور ان پناہ گاہوں کے بلز بھی ادا نہیں کیے جاسکے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

لاہور میں قائم شدہ پناہ گاہوں کے تمام ملازمین کو نومبر 2019 تک تنخواہیں ادا کی جاچکی ہیں اور محکمہ فنانس نے ان اداروں کے لئے جو بجٹ دیا تھا وہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں تمام پناہ گاہوں کے بلز باقاعدگی سے ادا کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

پنجاب بیت المال کونسل کے اراکین کی تعداد ، فرائض مراعات اور عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3370: جناب ممتاز علی: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب بیت المال کونسل کے اراکین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان اراکین کے فرائض واختیارات کیا ہیں۔

(ج) ان اراکین کو کیا کیا سرکاری مراعات اور اعزازیہ دیا جاتا ہے۔

(د) ان کی تعیناتی کتنے عرصہ کے لئے کی جاتی ہے اور تقرری کا اختیار کس کے پاس ہوتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) پنجاب بیت المال کونسل کے اراکین کی تعداد 14 ہے جن میں 04 سرکاری اور 10 غیر سرکاری ہیں۔

(ب) کونسل کے اراکین کے فرائض و اختیارات کی تفصیل تتمہ الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کونسل کے غیر سرکاری اراکین اعزازی ہوتے ہیں ان کو کسی قسم کا کوئی اعزازیہ نہیں دیا جاتا جبکہ مراعات کی مد میں گریڈ 20 کے سرکاری افسران کے برابر سفری و روزانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔

(د) پنجاب بیت المال کونسل کے اراکین کی تعیناتی تین سال کیلئے کی جاتی ہے جو کہ حکومت امین پنجاب بیت المال کے مشورے سے نامزد کرتی ہے تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

ضلع رحیم یار خان: بیت المال کے دفتر، فنڈز کے اجراء اور جہیز فنڈز کی موصولہ درخواستوں پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

*3434: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں بیت المال کا دفتر کس جگہ قائم ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں بیت المال کو کتنا فنڈ سال 2019 میں فراہم کیا گیا۔

(ج) ضلع ھذا میں بیت المال سے کتنی درخواستوں پر جہیز فنڈ کی مد میں عملدرآمد کیا گیا۔

(د) بیت المال فنڈ کو جہیز اور تعلیم کی مد میں کتنی درخواستیں موصول ہوئیں جن درخواستوں پر عملدرآمد کرتے ہوئے امداد جاری کی گئی ان کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع رحیم یار خان میں بیت المال کا دفتر عید گاہ روڈ رحیم یار خان پر واقع ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع بیت المال کو -/3639699 روپے فنڈ جاری کیا گیا۔

(ج) ضلعی بیت المال کمیٹی فعال نہ ہونے کی وجہ سے ضلع ہذا میں بیت المال سے جہیز فنڈز کی مد میں کسی درخواست پر عملدرآمد نہ کیا گیا۔

(د) ضلعی بیت المال کمیٹی فعال نہ ہونے کی وجہ سے بیت المال فنڈ کو جہیز اور تعلیم کی مد میں کوئی درخواست موصول نہ ہوئی اور نہ کسی درخواست پر عمل درآمد کیا گیا اور نہ ہی امداد جاری کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2022)

خانیوال: صنعت زار میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3580: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صنعت زار خانیوال 1986 میں بنایا گیا؟

(ب) خانیوال صنعت زار میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ آج تک اس صنعت زار کی اپنی بلڈنگ نہ ہے۔

(د) کیا حکومت خانیوال صنعت زار کی خالی اسامیوں کو پر کرنے اور صنعت زار کی اپنی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)صنعت زار خانیوال میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	اسامی کا نام	سکیل	خالی اسامیوں کی تعداد
1	کرافٹ ڈیزائنر	17	01
2	اسسٹنٹ	16	01
3	کرافٹ سپروائزر	11	04
4	سٹور کیپر	07	01

(ج)جی ہاں یہ درست ہے۔ تاہم صنعت زار کی خدمات ایک پرانی عمارت میں جاری ہیں جو کہ بحوالہ مراسلہ نمبر DSW16(DIH)/79-16555 ازاں جناب ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر، پنجاب لاہور کے حکم کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر صنعت زار خانیوال کو منتقل کی گئی۔

(د)فی الحال حکومت کی طرف سے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد ہے جیسے ہی حکومت کی طرف سے پابندی اٹھائی جائے گی تو خالی اسامیاں پر کی جائیں گی۔ صنعت زار کی اپنی بلڈنگ بھی زیر غور ہے اگر محکمہ منصوبہ بندی نے اس کیلئے اجازت دی تو نئی بلڈنگ کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2020)

فیصل آباد: دارالامان خواتین میں خواتین ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4018: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد دارالامان میں خواتین ملازم کتنی ہیں؟

(ب)ملازمین میں Sweeper مرد ہیں یا عورتیں۔

(ج)اگر مرد ہیں تو اس کو دارالامان کے احاطہ میں جانے کی اجازت ہے۔

(د)اس دارالامان کی Advisery کمیٹی میں کون کون سی خواتین شامل ہیں ان کے نام بتائیں ایک ہی نام کی کتنی خواتین شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) فیصل آباد دارالامان میں خواتین ملازمین کی تعداد 05 ہے۔

(ب) دارالامان فیصل آباد میں سو یپر مرد ہیں۔

(ج) مرد سویپر کو خواتین کے رہائشی حصہ میں جانے کی قطا اجازت نہ ہے جبکہ دارلامان کے ایڈمن بلاک، گراؤنڈز اور گردونواح کی صفائی اس کی ذمہ داری ہے۔

(د) دارالامان کی ایڈوائزری کمیٹی تاحال Notify نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

معذور افراد کو روزگار کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4160: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2018 سے آج تک کتنے معذور افراد کو روزگار فراہم کیا گیا تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جن معذور افراد کو بھرتی کیا گیا ہے ابھی تک ان کو ریگولر نہیں کیا گیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ معذور افراد کا کوٹہ ہر محکمہ میں موجود ہونے کے باوجود ان کو بھرتی نہیں کیا جاتا وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) 2018 سے آج تک 2319 معذور افراد کو ملازمت فراہم کی گئی ہے، تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) روزانہ کی بنیاد پر 645 بھرتی شدہ معذور افراد میں سے 342 معذور افراد کو کنٹریکٹ پر بھرتی کر لیا گیا ہے، نیز کنٹریکٹ پر بھرتی ملازمین Punjab Regulation of Services Act, 2018 کے تحت مستقل کیا جا رہا ہے۔ تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) قانون کے مطابق ہر محکمہ 3٪ معذور افراد کے کوٹہ پر عمل درآمد کا پابند ہے۔ مختلف محکموں میں معذور افراد کی 9172 سیٹوں کی نشان دہی کی گئی جن میں سے 7158 سیٹوں پر معذور افراد کی بھرتی مکمل ہو چکی ہے جبکہ باقی سیٹوں پر بھرتیاں مکمل کرنے کی ہدایات تمام محکموں کے سربراہان کو جاری ہو چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2021)

لاہور: کاشانہ میں رہائشی بچیوں کی تعداد اور ان کی شادی کے انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*4433: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کاشانہ لاہور میں کل کتنی بچیاں رہائش پذیر ہیں؟

(ب) سال 2019 میں کتنی بچیوں کی شادی کی گئی۔

(ج) شادی کے انتظامات کن کے ذمہ ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) کاشانہ لاہور میں کل 44 بچیاں رجسٹرڈ ہیں Covid-19 کی وجہ سے ان بچیوں کو ان کے گھروں میں بھجوا دیا گیا تھا جو اب واپس آنا شروع ہو گئی ہیں اس وقت 11 بچیاں وہاں رہائش پذیر ہیں۔

(ب) سال 2019 میں 01 بچی کی شادی کی گئی۔

(ج) شادی کے انتظامات ادارہ کی ایڈوائزری کمیٹی کی ذمہ داری ہے جو کہ مخیر حضرات اور این جی اوز پر مشتمل ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 نومبر 2021)

راجن پور معذوری کے سرٹیفکیٹ کا اجراء اور اس کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4660: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں سال 2015 تا 2019 تک Disable Person کو معذوری کے کتنے سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ہیں ان کے ناموں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) محکمہ کی طرف سے Disable کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا Criteria کیا ہے۔

(ج) مذکورہ ضلع میں کتنے افراد کو According to Disable Person نوکریاں فراہم کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) ان میں سے کتنے افراد کو سوشل ویلفیئر اور بیت المال کی طرف سے ماہانہ / سالانہ وظیفہ کتنا مل رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) سال 2015 تا 2019 تک 1870 افراد کو معذوری سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) معذور افراد کو سرٹیفکیٹ Disability Assessment Guidelines کے مطابق جاری کئے جاتے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع راجن پور میں سال 16-2015 میں 181 افراد کو معذوری کوٹہ کے تحت نوکریاں دی گئی ہیں تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) DRTC سوشل ویلفیئر کی جانب سے 22 معذور افراد کو -/250000 روپے کی امداد دی گئی ہے جبکہ ضلعی بیت المال کمیٹی نے 101 افراد کو -/546000 روپے کی امداد دی ہے جس کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلعی بیت المال کمیٹی فعال نہ ہونے کی وجہ سے سال 2019 سے عارضی طور پر بند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2021)

صوبہ میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد اور رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4761: جناب رمیش سنگھ اروڑہ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے تحت صوبہ بھر میں اس وقت کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں نام وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ این جی اوز کو رجسٹرڈ کروانے کا طریق کار کیا ہے اور اس کے اغراض و مقاصد کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کتنی این جی اوز کو محکمہ داخلہ کی طرف سے این او سی جاری کیا گیا اور کتنی این جی اوز کے این او سی ختم کیے گئے ختم کرنے کی وجوہات کیا تھیں ان کی تفصیل فراہم کریں۔

(د) سال یکم جنوری 2015 تا یکم جنوری 2020 پچھلے پانچ سال کے اندر مذکورہ این جی اوز کے تحت کتنی رقم کس مد میں خرچ کی گئی مکمل تفصیل فراہم کریں نیز این جی اوز کے کام کی کس طرح نگرانی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 06 جولائی 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے تحت اس وقت صوبہ بھر میں رجسٹرڈ این جی اوز کی کل تعداد 3103 ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) این جی اوز کو رجسٹرڈ کرنے کا طریقہ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی بھی این جی او کے این او سی ختم نہیں کیا گیا تاہم سال 2019 میں 1516 این جی نے سالانہ پروگریس رپورٹ اور سالانہ آڈٹ رپورٹ جمع نہ کرائی جس کی بنیاد پر ان این جی اوز کی رجسٹریشن ختم کر دی گئی۔

(د) این جی اوز کو سرکاری خزانے سے کوئی رقم فراہم نہ کی جاتی ہے۔ تمام این جی اوز کی مد وائز اخراجات کی تفصیل محکمہ کے پاس نہ ہوتی ہے۔ تاہم اگر کسی مخصوص این جی او کے حسابات کی تفصیل درکار ہو تو وہ این جی او سے حاصل کر کے فراہم کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 مارچ 2021)

بہاولنگر: محکمہ سماجی بہبود کے اداروں کی تعداد نیز پناہ گاہوں آشیانہ اور دیگر اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*5071: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع بہاولنگر میں محکمہ کے کتنے اور کون کون سے ادارے کہاں کہاں ہیں؟

(ب) خواتین کو ہنر و تعلیم کے حصول کے کتنے ادارے اس ضلع میں کہاں کہاں چل رہے ہیں ان میں کتنے سرکاری ہیں اور کتنے این جی اوز کے تحت چل رہے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں کتنی پناہ گاہ، آشیانہ اور دیگر ادارے ہیں۔

(د) اس ضلع میں کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کام کہاں کہاں کر رہے ہیں۔

(ہ) اس ضلع میں محکمہ ہذا نے مالی سال 2019-20 میں کون کون عوامی فلاح کے منصوبے کس کس جگہ قائم کیے ہیں۔

(و) اس محکمہ کی ضلع کی مالی سال 2019-20 کی کارکردگی کی رپورٹ فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع بہاولنگر میں دو ادارے ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) جیل روڈ اور شیلٹر ہوم (دارالامان) عقب DC ہاؤس بہاولنگر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ ہذا کے ضلع اور تحصیل ہسپتالوں میں پانچ میڈیکل سوشل یونٹ قائم ہیں تحصیل لیول پر ایک اربن کمیونٹی پراجیکٹ، چار کمیونٹی پراجیکٹ اور سب تحصیل میں ایک رورل کمیونٹی پراجیکٹ قائم ہیں ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں محکمہ ہذا کا ایک جیل پراجیکٹ موجود ہے۔

(ب)خواتین کو ہنر مند بنانے کے لیے محکمہ ہذا کے دو ادارے ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) جیل روڈ اور شیلٹر ہوم (دارالامان) عقب DC ہاؤس بہاولنگر موجود ہیں اس کے علاوہ محکمہ کے لوکل NGOs کی مدد سے ضلع میں 16 دستکاری سکول (PWP Centers) قائم ہیں۔

(ج) محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے کوئی پناہ گاہ نہ چل رہی ہے مگر ضلع انتظامیہ کی مدد سے ایک DHQ ہسپتال بہاولنگر میں موجود ہے۔

(د)اس ضلع میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)فی الحال ضلع بہاولنگر میں سال 20-2019 میں کوئی نیا منصوبہ قائم نہ کیا گیا ہے لیکن محکمہ اگلے مالی سال میں مزید فلاحی ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(و) محکمہ کی ضلع ہذا کی مالی سال 20-2019 کی کارکردگی رپورٹ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2022)

ضلع بہاولپور: محکمہ سماجی بہبود کے اداروں اور ملازمین کی تعداد نیز بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5081: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع بہاولپور کے کون کون سے ادارہ اور این جی اوز ہیں؟

(ب)اس ضلع میں محکمہ کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)اس ضلع میں کون کون سے ہنر کے ادارے چل رہے ہیں ان اداروں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

(د)اس ضلع میں محکمہ ہذا میں کتنے ملازمین کس کس گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(ہ)اس محکمہ کا ضلع ہذا کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا تھا اور مالی سال 21-2020 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(و)کون کون سے عوامی فلاح کے منصوبہ جات چل رہے ہیں یا زیر تکمیل ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع بہاولپور میں مندرجہ ذیل 09 ادارے چل رہے ہیں۔

1	ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم، بہاولپور	2	دارالامان، بہاولپور
3	دارالفلاح، بہاولپور	4	بے نظیر بھٹو کرائسز سنٹر برائے خواتین، بہاولپور
5	نشیمن، بہاولپور	6	چلڈرن ہوم (میل)
7	چلڈرن ہوم (فی میل)، بہاولپور	8	ڈے کیئر سنٹر، بہاولپور

اور 147 این جی اوز رجسٹرڈ مجریہ رضاکارانہ سماجی تنظیموں کے آرڈیننس 1961 کے تحت کام کر رہی ہیں جن کی فہرست (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود بہاولپور میں 26 دفاتر بشمول ادارہ جات کام کر رہے ہیں جن میں کل 138 ملازمین کام کر رہے ہیں اور 67 اسامیاں خالی ہیں جس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس ضلع میں ہنر کے 02 ادارے چل رہے ہیں۔

1۔ صنعت زار: اس ادارہ میں علاقہ کی خواتین کو مختلف ہنرز سکھائے جاتے ہیں مثلاً سلائی کڑھائی، بیوٹیشن، آرٹ اور کمپیوٹر وغیرہ اور ساتھ میں خواتین کیلئے جم کا بھی انتظام ہے۔

2۔ نشیمن: معذور افراد کی تربیت اور بحالی کا ادارہ۔

آجکل COVID-19 کی وجہ سے ادارے بند ہیں مگر COVID-19 سے پہلے ان دونوں اداروں میں 169 طالب علم زیر تعلیم تھے۔

(د) ملازمین کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس محکمہ کا ضلع ہذا کا مالی سال 2019-20 کا بجٹ -/51209000 روپے دیا گیا تھا اور مالی سال 2020-21 میں اب تک -/19252000 روپے بجٹ دیا گیا ہے۔

(و) محکمہ سوشل ویلفیئر کے تمام ادارے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات ہیں۔ ضلع بہاولپور میں دار الامان، صنعت زار، دار الفلاح، بے نظیر بھٹو کرائسز سنٹر، نشیمن، ڈے کیئر سنٹر اور ماڈل چلڈرن ہومز کام کر رہے ہیں اور محکمہ کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ جات 2020-21 کے تحت سول ہسپتال، بہاولپور میں ایک پناہ گاہ قائم کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2021)</u>

چنیوٹ میں گونگے بہرے بچوں / بچیوں کی تعداد اور ان کو کاروبار کے لیے گرانٹ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*5207: جناب محمد الیاس: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مختلف اضلاع میں گزشتہ دنوں اسپیشل بچوں / معذروں کو چھوٹے کاروبار کرنے کے لئے فی کس 12 ہزار روپے دیئے گئے ہیں؟

(ب) معذور کا کیا کرائیٹیریا ہے آیا معذور کی تعریف میں گونگے اور بہرے بھی شامل ہیں یا نہیں نیز اس امداد کے لئے عمر کی کوئی حد مقرر ہے۔

(ج) چنیوٹ میں گونگے، بہرے بچوں اور بچیوں کی کتنی تعداد ہے حالیہ دنوں میں معذوروں کو جو گرانٹ دی گئی اس میں گونگے اور بہرے لوگوں کو بھی شامل کیا گیا ہے تو کتنے لوگ اس سکیم سے مستفید ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) پنجاب کے کسی بھی ضلع میں محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کی طرف سے اسپیشل بچوں / معذوروں کو چھوٹے کاروبار کرنے کے لیے فی کس 12 ہزار روپے نہ دیئے گئے ہیں تاہم ضلع چنیوٹ میں 25 معذور افراد کو فی کس مبلغ دس ہزار روپے District Rehabilitation & Training Committee کی طرف سے دیئے گئے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چونکہ محکمہ کی چھوٹے کاروبار کرنے کے لیے امداد کی کوئی پالیسی نہ ہے لہذا اس کا Criteria دینا ممکن نہ ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں کل رجسٹرڈ معذور افراد کی کل تعداد 2322 ہے جس میں 321 گونگے بہرے، 281 نابینا، 219 ذہنی معذور افراد اور 1501 جسمانی معذور افراد شامل ہیں۔ حالیہ دنوں میں DRTC کی جانب سے 25 معذور افراد کو فی کس مبلغ 10000 روپے مالی امداد دی گئی جس میں 4 گونگے بہرے، 7 نابینا افراد، 13 جسمانی معذور افراد اور 1 ذہنی معذور شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2022)

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 30 اگست 2022 — سیکرٹری

بروز بدھ 31 اگست 2022 کو محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شمیم آفتاب	1106
2	رانا محمد افضل	1186
3	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1190-1500
4	محترمہ خالدہ منصور	1327
5	جناب محمد ارشد ملک	1442-1441
6	جناب حامد رشید	1548
7	سید عثمان محمود	2284-1811
8	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1969
9	محترمہ کنول پرویز چودھری	2094-2093
10	چودھری اختر علی	3057-2367
11	جناب محمد طاہر پرویز	2747-2744
12	محترمہ شاہینہ کریم	3128-3122
13	محترمہ شازیہ عابد	4660-3173
14	محترمہ اسوہ آفتاب	3292
15	جناب ممتاز علی	3434-3370
16	محترمہ شاہدہ احمد	3580

17	محترمہ فردوس رعنا	4018
18	محترمہ راحیلہ نعیم	4160
19	جناب نصیر احمد	4433
20	جناب رمیش سنگھ اروڑہ	4761
21	چوہدری مظہر اقبال	5071
22	ملک خالد محمود بابر	5081
23	جناب محمد الیاس چنیوٹی	5207

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 31 اگست 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سماجی بہبود و بیت المال

بھیک مانگتے خواجہ سراء کے خلاف کارروائی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

419: محترمہ سبین گل خان: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی مختلف شاہراہوں، چوکوں اور اشاروں پر خواجہ سرا بھیک مانگتے نظر آتے ہیں؟

(ب) حکومت نے ان کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے ہیں اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یہ بات درست ہے کہ لاہور شہر کی شاہراہوں، چوکوں، اشاروں پر خواجہ سراء بھکاریوں کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ انسداد گداگری کے قانون 1958 کے مطابق گداگروں کو پکڑنا اور انہیں کورٹ میں پیش کرنا محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے اور محکمہ سوشل ویلفیئر کا کام کورٹ سے بھیجے گئے بھکاریوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا ہے۔

(ب) چونکہ گداگروں کو پکڑنا محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے بہر حال محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے لاہور کے رفاہی ادارہ جات کے تعاون سے انسداد گداگری مہم چلائی گئی تاکہ لوگوں کو آگاہی دی جاسکے کہ وہ پیشہ ور گداگروں کو بھیک نہ دیں اور ان کی حوصلہ شکنی کریں۔ مزید برآں ضلع بھر میں انسداد گداگری سے متعلق فلیکس، بل بورڈز مشہور جگہوں مثلاً بس سٹینڈز، مارکیٹیں، مساجد، مین شاہراہوں پر آویزاں کئے گئے ہیں اس کے علاوہ مقامی این جی اوز کے تعاون سے آگاہی واک کا بھی انتظام کیا گیا ہے اور اس پیغام کو عام کرنے کیلئے اخبارات بھر میں کوریج کی گئی۔ مزید برآں مساجد کے باہر انسداد گداگری کے پمفلٹس بھی تقسیم کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

صوبہ بھر میں ضلعی سطح پر شیلٹر ہومز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

582: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں شیلٹر ہومز کس کس ضلع اور کس کس جگہ پر تعمیر کئے جارہے ہیں؟

(ب) کیا مندرجہ بالا شیلٹر ہومز کے ٹھیکہ جات کی فراہمی کے وقت پیپرا رولز کو مدنظر رکھا گیا تھا۔

(ج) لاہور اسٹیشن کے قریب تعمیر ہونے والے شیلٹر ہوم کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور اس کی بلڈنگ کتنی سٹوریز پر مشتمل ہوگی نیز اس کی تعمیر پر کل کتنی لاگت آئے گی۔

(د) لاہور لاری اڈہ کے قریب تعمیر ہونے والا شیلٹر ہوم کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور بلڈنگ کتنی سٹوریز پر مشتمل ہوگی نیز اس کی تعمیر پر کل کتنی لاگت آئے گی۔

(ہ)لاہور میں تعمیر ہونے والے شیلٹر ہومز کا ٹھیکہ ایک ہی کمپنی یا فرم کے پاس ہے۔یا علیٰحدہ علیٰحدہ کمپنیاں یہ کام سر انجام دے رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں مندرجہ بالا پانچ جگہ پر شیلٹر ہومز تعمیر کئے گئے ہیں۔

1۔داتا دربار 2۔جنرل بس اسٹینڈ 3۔فروٹ و سبزی منڈی 4۔ریلوے اسٹیشن

5۔ٹھوکر نیاز بیگ

سال 20-2019 میں محکمہ سوشل ویلفیئر مزید آٹھ شیلٹر ہومز ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں قائم کر رہا ہے۔

(ب) جی ہاں تمام ٹھیکہ جات کے دوران تمام ضروری ضابطہ قوانین اور پیپرا رولز کو مد نظر رکھا گیا تھا۔

(ج) لاہور اسٹیشن کے قریب تعمیر ہونے والا شیلٹر ہوم دو کنال رقبہ پر محیط ہے۔یہ ڈبل اسٹوری شیلٹر ہوم ہے۔اس کی تعمیر پر کل پانچ کروڑ چھیانوے لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔

(د) لاہور لاری اڈہ کے قریب تعمیر ہونے والا شیلٹر ہوم ایک کنال رقبہ پر محیط ہے۔یہ ڈبل اسٹوری شیلٹر ہوم ہے اس کی تعمیر پر کل چار کروڑ چودہ لاکھ روپے کی لاگت آئی ہے۔

(ہ)تمام شیلٹر ہومز کا ٹھیکہ مختلف کمپنیز کو دیا گیا اور پانچ مختلف کمپنیز نے یہ کام سر انجام دیا جن کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2019)

صوبہ میں این جی اوز کی رجسٹریشن کی منسوخی سے متعلقہ تفصیلات

786: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ این جی اوز کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کا اختیار ضلعی ڈپٹی کمشنر کے پاس ہے؟

(ب)این جی اوز کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی وجوہات کیا کیا ہوتی ہیں اور کیا انہیں منسوخ کرنے سے پہلے متعلقہ این جی او کے عہدیداروں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔

(ج)2019 میں صوبہ بھر میں اب تک کتنی این جی اوز کی رجسٹریشن منسوخ کی گئی ہے ہر ضلع کی الگ تفصیل بیان فرمائیں۔

(د) کیا این جی اوز بیرون ملک سے امداد حاصل کر سکتی ہیں اگر بیرون ملک سے امداد حاصل کر سکتی ہیں تو اس امداد کے حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی9اگست 2019 تاریخ ترسیل30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ سوشل ویلفیئر سے رجسٹرڈ این جی اوز کی رجسٹریشن کی منسوخی کا اختیار ڈویژنل ڈائریکٹر، سوشل ویلفیئر کے پاس ہے۔

(ب) ایسی این جی اوز جو اپنی سالانہ کارکردگی رپورٹ اور اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ نہ کرواتی ہیں ان کو نوٹس جاری کیا جاتا ہے اور اگر وہ اس نوٹس کی تعمیل میں محکمہ کو اپنی رپورٹس جمع نہیں کرواتا تو اس کی رجسٹریشن منسوخ کر دی جاتی ہے۔

(ج) سال 2019 میں 1519 این جی اوز منسوخ کی گئیں جن کی ضلع وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) این جی اوز بیرون ملک سے امداد حاصل کر سکتی ہیں تاہم اس کیلئے ان کو EAD حکومت پاکستان سے رجسٹریشن اور NOC حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2019)

بیت المال کے حقدار لوگ اور اسکے تقسیم کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

787: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بیت المال کے حق دار کون لوگ ہیں اور ان کو بیت المال سے فنڈز دینے کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) کیا بیت المال تقسیم کرنے کا نظام کمپیوٹرائزڈ ہے اور حکومت اس نظام کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج) بیت المال کمیٹیوں کا قیام کس طرح عمل میں لایا جاتا ہے تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی9اگست 2019 تاریخ ترسیل30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) پنجاب بیت المال ایکٹ 1991 کے سیکشن ۵ کے تحت بیت المال کے حق دار درج ذیل لوگ ہیں

i۔ بے وسیلہ، بیواؤں، یتیموں، مفلس اور ضرورت مندوں کی امداد و بحالی

ii۔ بے وسیلہ، یتیم، ہونہار اور مستحق طلباء طالبات کے لیے مالی امداد کی فراہمی

iii۔ معذور اور مفلس مریضوں کے علاج کے لئے مالی امداد کی فراہمی

iv۔ خیراتی / فلاحی مقاصد کے لیے مالی امداد کا اجراء

v۔ اجتماعی بھلائی کے لیے ایسے مقاصد کے لیے امداد کی فراہمی جس میں استفادہ کنندگان معاشرہ کے محروم افراد ہوں

بیت المال کی پالیسی کے مطابق بیت المال فنڈز کی منصفانہ تقسیم کے لیے ضلع کی بنیاد پر بالعموم پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول کے تحت کی جاتی ہے۔ ضلعی بیت المال کمیٹی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ ہر درخواست کا فیصلہ حتی الوسع تاریخ وصولی کے تین ماہ کے اندر ہو جائے لیکن سنگین یا فوری نوعیت کی درخواستوں کو فوقیت دی جاتی ہے۔ ضلعی بیت المال فنڈز میں اس کمیٹی کے ارکان یا اس ضلع کی کسی تحصیل کے لیے کوٹہ مقرر نہیں کیا جاتا۔ اور مجموعی طور پر ضلعی بیت المال کمیٹی ہی فنڈز کی تقسیم کی ذمہ دار ہے۔

(ب) بیت المال تقسیم کرنے کا نظام کمپیوٹرائزڈ ہے حکومت اس نظام کو مزید شفاف اور موئثر بنانے کے لئے اور اس نظام کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔

(ج) پنجاب بیت المال رولز 2003 میں وضع کردہ طریقہ کار کے تحت کمیٹیوں کی تشکیل کی جاتی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

1۔ ضلعی کمیٹی کی رکنیت ضلعی آبادی کے سائز اور بناوٹ (Composition) کے لحاظ سے ہونی چاہیے یعنی تقریباً 2 لاکھ افراد کی آبادی پر کم از کم ایک رکن کا چناؤ کیا جانا چاہیے۔

2۔ ہر تحصیل سے کم از کم دو ارکان لیے جائیں۔

3۔ ایسے اضلاع جن میں اقلیتوں کی کافی آبادی ہو۔ ضلعی بیت المال کمیٹی میں ان کو بھی مناسب نمائندگی دی جائے۔

4۔ ہر ضلع میں کم از کم دو خواتین کو نمائندگی دی جائے۔

5۔ کم آبادی والے اضلاع میں ارکان کم از کم تعداد 10 رکھی جائے۔

6۔ ہر ضلع میں فعال این جی اوز کو بھی مناسب نمائندگی دی جائے اور ضلعی رابطہ کونسل (این جی اوز) کے چیئرمین کو کمیٹی کا رکن نامزد کیا جائے۔

7۔ ارکان کا چناؤ کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

i۔ اسی ضلع کا مستقل رہائشی اور پاکستانی شہرت کی حامل صحت مند، جواں ہمت اور معاملہ فہم شخصیت ہو۔

ii۔ پختہ کردار کا مالک ہو اور اپنے علاقہ میں ایک معزز شہری کے طور پر مشہور ہو۔

iii۔ سماجی بہبود کے کاموں میں دلچسپی رکھتا ہو۔ اور اس حوالہ سے اپنے سکونتی ضلع / علاقہ میں ممکنہ حد تک بطور فعال سماجی کارکن معروف ہو۔

iv۔ ایسے سماجی وسیاسی کارکن جو پارٹی بازی اور فرقہ واریت سے اجتناب کرتے ہوئے صرف خوشنودی خدا کے لیے کار خیر کرنے کے متمنی ہوں۔ اور بیت المال فنڈز کو پوری نیک نیتی سے حق داروں تک پہنچانے کا جذبہ رکھتے ہوں اور اس کے لیے اپنا وقت اور پیسہ صرف کرنے پر مائل ہوں۔ تعلیم، صحت یا سماجی بہبود کے کاموں میں نمایاں مقام و کارکردگی کے حامل ہوں۔

v۔ مقامی حکومت قومی وصوبائی اسمبلیوں کے انتخاب میں حصہ لینے والے افراد ضلعی کمیٹیوں کی رکنیت کے اہل نہیں ہونگے۔

ارکان کمیٹی کی میعاد رکنیت نامزدگی کے نوٹیفکیشن میں درج تاریخ اجراء سے تین سال ہوگی۔ کونسل کی صوابدید پر کسی بھی چیئرمین / وائس چیئرمین اور رکن کی مزید مناسب مدت کے لیے نامزدگی ہوسکے گی۔ کسی کمیٹی کی بوجوہ تحلیل ہونے کی صورت میں تین سالہ نامزدگی کا نوٹیفکیشن کالعدم تصور ہوگا۔

8۔ ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل کا حتمی اختیار بیت المال کونسل کو ہوگا۔

نامزدگی کا طریقہ

i۔ ہر ضلعی کمیٹی میں چیئرمین کے علاوہ غیر سرکاری ارکان میں سے ایک رکن وائس چیئرمین نامزد کیا جائے گا۔

ii۔ کونسل کی انتظامی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ "امین" بیت المال کی سفارش پر چیئرمین ضلعی کمیٹی نامزد کرے اور اس کی منظوری ٹیلیفون پر بھی لی جاسکتی ہے۔ تاہم حتمی منظوری پنجاب بیت المال کونسل دے گی۔

iii۔ "امین" کو متعلقہ رکن کونسل اور چیئرمین ضلعی کمیٹی کے ساتھ بالمشافہ، تحریری طور پر یا ٹیلیفون پر مشورے سے ضلعی کمیٹی کے ارکان اور وائس چیئرمین کی نامزدگی اور ان کا نوٹیفکیشن کرنے کا اختیار ہوگا۔

iv۔ یہ نوٹیفکیشن کونسل کی اطلاع کے لیے اسکے اگلے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

v۔ ضلعی افسر سماجی بہبود یا نامزد کردہ اسی ضلع کا کوئی دوسرا افسر بلحاظ عہدہ کمیٹی کا سرکاری رکن / سیکرٹری ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

لاہور: محکمہ سماجی بہبود کے اداروں کی تعداد، مقاصد، ملازمین اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

831: چودھری اختر علی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے ادارے کس کس نام اور کس کس جگہ پر واقع ہیں؟

(ب) ان اداروں کے قیام کے مقاصد کیا ہیں۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود لاہور ضلع میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(د) ضلع لاہور محکمہ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے۔

(ہ) کتنی اسامیاں کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں۔

(و) ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا۔

(ز) حکومت اس ضلع میں مزید کتنے ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام 13 ادارے چل رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کے قیام کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔(صنعت زار): خواتین کو فنی ہنر سکھانا اور روزگار کے قابل بنانا۔

2۔(دارالامان): گھر سے فرار شدہ خواتین کو رہائش اور قانونی معاونت فراہم کرنا۔

3۔(کاشانہ): یتیم بچوں اور بچیوں کو رہائش، تعلیم اور خوراک مفت فراہم کرنا۔

4۔(ماڈل چلڈرن ہوم): یتیم بچوں کو رہائش، تعلیم اور خوراک مفت فراہم کرنا۔

5۔(ڈے کیئر سنٹر) چھوٹے بچوں کی نگہداشت کا مرکز۔

6۔(نگہبان): گھر سے بھاگے ہوئے یا گم شدہ بچوں کو رہائش اور خاندان سے ملانے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

7۔ نشیمن 8۔ دارالسکون 9۔ دارالفلاح 10۔ عافیت 11۔ چمن 12۔ قصر بہبود

13۔ پناہ گاہ۔ ان اداروں کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (تتمہ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے مالی سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل (تتمہ "د") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) خالی اسامیوں کی تفصیل تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق خالی اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

(ز) ضلع لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر سال 20-2019 میں ایک کمیونٹی سنٹر برائے ٹرانسجینڈر، دادرسی سنٹر برائے خواتین اور پناہ گاہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام چلائے گئے پروجیکٹس سے متعلقہ تفصیلات

848: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ڈیرہ غازی خان میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام کون کون سے پراجیکٹ چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

ضلع ڈیرہ غازی خان میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام 05 ادارے اور 06 پراجیکٹس کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	دارالامان	2	ماڈل چلڈرن ہوم (میل + فیمیل)
3	صنعت زار	4	نگہبان
5	شہید بے نظیر بھٹو کرائسز سنٹر	6	کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، تونسہ شریف
7	کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، کوٹ چھٹہ	8	کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، ماہاوا
9	اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، ڈیرہ غازی خان	10	میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، ڈیرہ غازی خان
11	میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، تونسہ شریف		

مزید برآں محکمہ نے 19-2018 میں "پناہ گاہ" کے نام سے ایک ADP سکیم شامل کی تھی جس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2019)

رحیم یار خان میں سماجی بہبود کے آفس اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

892: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سماجی بہبود کا دفتر کس جگہ قائم ہے؟

(ب) دفتر کے سٹاف کی تعداد، عہدہ، نام، ڈومیسائل اور تعلیمی قابلیت سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) 2018 تاحال ان دفتر کی کارکرگی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) 19-2018 میں دفتر کے لیے کتنا فنڈ مختص ہوا کتنا خرچ ہوا اور کتنا Lapse ہوا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کا صدر دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر، سوشل ویلفیئر، اینڈ بیت المال عید گاہ روڈ، رحیم یار خان پر واقع ہے۔

(ب) دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر، سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال عید گاہ روڈ، رحیم یار خان میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد اور عہدہ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر، سوشل ویلفیئر، رحیم یار خان کی کارکرگی رپورٹ برائے سال 2018 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ضلع میں رجسٹرڈ رفاہی ادارہ جات کی تعداد 91 ہے۔

2۔ معذور افراد کی رجسٹریشن و سرٹیفکیشن کی تفصیل

2018	2019	جنوری2020
1054	1515	102

3۔اس کے علاوہ ڈینگی، سموگ، پولیو، غذائی قلت، انسداد منشیات، کلین اینڈ گرین پاکستان مہم بذریعہ رفاہی ادارہ جات پروگرام کرائے گئے۔

(د)سال19-2018کے دوران مختص، خرچ اور Lapse ہونے والے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خرچ: تنخواہ سٹاف

سال	بجٹ	خرچ
19-2018	6589600/-	5607721/-

جبکہ سال19-2018کے دوران -/981879روپے کا بجٹLapseہوا۔

(تاریخ وصولی جواب25فروری2020)

صوبہ میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام جاری سرٹیفکیٹ سے متعلقہ تفصیلات

933: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں سوشل ویلفیئر کے زیر سایہ کون کون سے پروجیکٹ کس کس شہر میں چل رہے ہیں؟

(ب)ان پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے لیے سال20-2019میں کتنی رقم رکھی گئی اب تک کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ،کتنا ادھورا ہے اور کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی12نومبر2019 تاریخ ترسیل13جنوری2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام سال20-2019میں28پراجیکٹس09ڈویژنز میں چل رہے ہیں۔

(ب)ان پراجیکٹس کے بجٹ، خرچ اور کام کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اگست2022)

صوبہ بھر کے دارالامان میں عملہ کی تعداد اور خواتین کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

935: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت کتنے دارالامان کس کس جگہ ہیں اوران دارالامان میں موجود ڈاکٹروں سمیت کتناعملہ تعینات ہے ان کا سکیل اور عہدہ بتایا جائے۔

(ب)ان دارالامان میں رہائش پذیر خواتین کو کون کون ساہنر سکھایا جاتا ہے ہنر سکھانے والے اساتذہ کی تعداد کیا ہے ان دارالامان میں موجود خواتین کو کیا کیا سہولیات مہیا کی جاتی ہیں اور کتنے عرصہ تک ان کو یہاں رکھا جاسکتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام صوبہ بھر میں تمام 36 اضلاع میں دارلامان قائم ہیں جن میں کام کرنے والے عملہ کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان دارالامان میں خواتین کو سلائی کڑھائی کا ہنر سکھایا جاتا ہے اور ہنر سکھانے والے اساتذہ کی تعداد 51 ہے۔ یہاں رہائشی خواتین کو مفت خوراک، رہائش، کپڑے، علاج اور قانونی سہولت دی جاتی ہیں اور دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ان دارالامان میں خواتین کو 03-06 ماہ کیلئے رکھا جاتا ہے۔ اور مزید رہائشی دورانیہ کی اجازت Authority کی اجازت سے دی جاتی ہے۔ ان اداروں میں کام کرنے والے عملہ کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

محکمہ سوشل ویلفیئر خوشاب کے زیر انتظام اداروں کی تعداد اور قائد آباد کے دفاتر میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

961: محترمہ ساجدہ بیگم: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر وبیت المال کے ضلع خوشاب میں کتنے ادارے کہاں کہاں کام کررہے ہیں اور عوام الناس کو کیا سہولیات فراہم کررہے ہیں، ان میں کتنا سٹاف کام کررہا ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل قائد آباد میں محکمہ سوشل ویلفیئر وبیت المال کے دفاتر میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ اور میڈیکل سوشل سروس یونٹ موجود نہ ہیں اور ٹی ایچ کیو ہسپتال نورپور تھل میں میڈیکل سوشل سروس یونٹ موجود نہ ہے نیز تحصیل نوشہرہ میں بھی کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ موجود نہ ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صنعت زار جوہر آباد میں ٹیلر کم کٹر کی، ایک کرافٹ سپروائزر کی چار، مارکیٹنگ سپروائزر ایک اور سوئپر کی ایک اسامی عرصہ دراز سے خالی پڑی ہے نیز دارالامان جوہر آباد میں ڈاکٹر اور چوکیدار جیسی اہم پوسٹیں بھی خالی پڑی ہیں۔

(د) حکومت کب تک مندرجہ بالا پراجیکٹس کو فعال کرنے اور خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز ان خالی اسامیوں کو اب تک کیوں پر نہیں کیا گیا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع خوشاب میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام درج ذیل 07 ادارہ جات کام کر رہے ہیں جن میں عوام الناس کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ صنعت زار: اس ادارہ میں علاقہ کی خواتین کو مختلف ہنر سکھائے جاتے ہیں مثلاً سلائی کڑھائی، بیوٹیشن، آرٹ اور کمپیوٹر وغیرہ اور ساتھ میں خواتین کیلئے جم کا بھی انتظام ہے۔

2۔ دارالامان: اس ادارہ میں بے یارو مدد گار خواتین کو رہائش اور تحفظ، قانونی امداد فری میں مہیا کی جاتی ہیں۔

3۔ شہید بے نظیر بھٹو کرائسز سنٹر: اس ادارہ میں خواتین کو فری لیگل ایڈ / سوشل کونسلنگ فیملیز اور Violence Against Women کی آگاہی۔

4: کمیونٹی ڈویلپمنٹ سنٹر خوشاب: اس میں NGOs کے ذریعے عوام کی فلاح و بہبود اور آگاہی، NGOs کے رجسٹریشن کیسز کی تیاری وغیرہ شامل ہیں۔

5۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نورپور تھل: NGOs کے ذریعے عوام کی فلاح و بہبود اور آگاہی,NGOs کے رجسٹریشن کیسز کی تیاری وغیرہ شامل ہیں۔

6۔ میڈیکل سوشل سروسز یونٹ DHQ ہسپتال خوشاب: غریب عوام کو بہبود مریضاں اور زکوۃ کے تعاون سے فری علاج کی سہولیات فراہم کرنا / مریضوں کی بحالی کیلئے کیس ہسٹری تیار کرنا، پیرامیڈکس کو معاشرتی اور فلاحی آگاہی کے لیکچر دینا۔

7۔ میڈیکل سوشل سروسز یونٹ THQ ہسپتال خوشاب: غریب عوام کو بہبود مریضاں اور زکوۃ کے تعاون سے فری علاج کی سہولیات فراہم کرنا / مریضوں کی بحالی کیلئے کیس ہسٹری تیار کرنا، پیرامیڈکس کو معاشرتی اور فلاحی آگاہی کے لیکچر دینا۔

ان ادارہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ تحصیل قائد آباد اور تحصیل نوشہرہ میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نہ ہیں اور تحصیل قائد آباد اور نورپور تھل میں میڈیکل سوشل سروسز یونٹ نہ ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ صنعت زار خوشاب میں ٹیلر کم کٹر، چار کرافٹ سپروائزر، جونیئر کلرک، سٹور کیپر اور مارکیٹنگ سپروائزر کی اسامیاں خالی پڑی ہیں، دارالامان خوشاب میں بھی ڈاکٹر، اسسٹنٹ کم اکاؤنٹنٹ، وارڈن اور مذہبی ٹیچر کی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) محکمہ حکومت کے ساتھ بھرتیوں پر پابندی اٹھانے کیلئے مشاورت کر رہا ہے، جیسے ہی حکومت کی طرف سے بھرتیوں پر پابندی اٹھائی جائے گی خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ (تاریخ

وصولی جواب 10 اگست 2020)

ادارہ برائے سماجی بہبود کے ذیلی اداروں کی تعداد اور بجٹ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1047: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ادارہ برائے سماجی بہبود کا دائرہ کار کیا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ادارہ برائے سماجی بہبود کو کتنے ذیلی اداروں میں اور کن بنیادوں پر تقسیم کیا گیا ہے مکمل تفصیلات پیش کی جائیں۔

(ج) مذکورہ بالا ادارے کا سالانہ بجٹ کتنا ہے نیز یہ بجٹ کہاں کہاں کس تناسب سے استعمال کیا جاتا ہے مکمل رپورٹ پیش کی جائے۔

(د) ادارے کے بجٹ کی تقسیم کن بنیادوں پر کی جاتی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) ادارہ برائے سماجی بہبود کو سال 2019 میں کتنا بجٹ جاری کیا گیا نیز یہ بجٹ کن کاموں پر کس تناسب سے استعمال کیا گیا مکمل رپورٹ پیش کی جائے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے دائرہ کار کے مطابق معاشرے میں موجود پسماندہ اور کمزور طبقات کو سماجی تحفظ کی خدمات فراہم کرنا ہے۔ ان پسماندہ طبقات میں غریب بچے / بچیاں، تشدد کا شکار خواتین، بزرگ شہری، معذور افراد، غریب مریض اور غیر ہنر مند خواتین وغیرہ شامل ہیں کو متفرق فلاحی خدمات فراہم کرنا ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف پنجاب کے رولز آف بزنس 2011 کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر کو مندرجہ ذیل ذمہ داریاں دی گئی ہیں:

1۔ NGOs کی رجسٹریشن، تیکنیکی معاونت اور نگرانی شامل ہیں۔

2۔ سماجی تحفظ بذریعہ ادارہ جاتی نگہداشت بحالی اور ہنر مندی ہے۔

3۔ معذور افراد کی رجسٹریشن، معاونت، ٹریننگ، نوکری اور بحالی۔

4۔ معاشرتی برائیوں کا خاتمہ۔

5۔ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلئے غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ تعاون۔

6۔ آفات اور ہنگامی صورتحال کے دوران امداد۔

7۔بیت المال کے ذریعے غریب افراد کی مالی معاونت۔

سوشل ویلفیئر کے تحت مندرجہ ذیل دفاتر اور ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔دفتر سیکرٹری سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال، پنجاب، لاہور

2۔دفتر ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال، پنجاب، لاہور

3۔دفتر ڈویژنل ڈائریکٹرز سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال (تمام ڈویژنز)۔

4۔دفتر ڈپٹی ڈائریکٹرز سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال (تمام اضلاع)۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔دارالامان 2۔صنعت زار 3۔قصر بہبود

4۔ماڈل چلڈرن ہومز 5۔گہوارہ 6۔کاشانہ

7۔شہید بے نظیر کرائسز سنٹرز 8۔میڈیکل سوشل سروسز یونٹ

9۔کمیونٹی ڈویلپمنٹ یونٹ 10۔ادارہ برائے بحالی بھکاری

11۔ادارے برائے بزرگ شہری 12۔ادارے برائے معذور افراد

13۔ادارے برائے بیوہ خواتین 14۔ادارہ برائے بحالی ذہنی افراد۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کا سال 21-2020 کا سالانہ بجٹ 02 ارب 54 کروڑ 61 لاکھ 02 ہزار روپے ہے جس میں 10 کروڑ پنجاب بیت المال کیلئے، 10 کروڑ پنجاب ویلفیئر ٹرسٹ کیلئے اور 05 کروڑ 13 لاکھ 83 ہزار پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی کیلئے مختص کیا گیا ہے۔

(د) محکمہ کو بجٹ مدوائز فراہم کیا جاتا ہے اور صرف انہی مدات پر خرچ ہوتا ہے جس کی محکمہ خزانہ منظوری دیتا ہے۔

(ہ) محکمہ کو بجٹ صرف اور صرف ان دفاتر اداروں اور پراجیکٹس کیلئے دیا جاتا ہے جس کی محکمہ خزانہ منظوری دیتا ہے۔بجٹ کی مدوائز تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2020)

بیت المال پنجاب کی طرف سے ڈویلپمنٹ / ویلفیئر پراجیکٹس سے متعلقہ تفصیلات

1289: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال2010 تا2018 کے دوران محکمہ بیت المال پنجاب کی جانب سے شروع کیے گئے ڈویلپمنٹ / ویلفیئر پراجیکٹس کے نام بتائے جائیں اوران کی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)مذکورہ سالوں کے دوران ان پراجیکٹس کے لیے ایلوکیٹ کیے گئے ٹوٹل فنڈ کی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج)مذکورہ پراجیکٹس کے لیے مخصوص فنڈز سے جاری کردہ ٹوٹل فنڈز کی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی14 دسمبر2020 تاریخ ترسیل17 فروری2021)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف)بیت المال پنجاب، بیت المال ایکٹ 1991 کے تحت قائم کیا گیا جو کہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔پنجاب بیت المال کو سال2010 سے لیکر2018 کے ترقیاتی فنڈز کی مد میں کوئی ایلوکیشن نہ کی گئی ہے۔چونکہ بیت المال کا کام غریبوں اور نادار افراد کی مالی امداد ہے اس کیلئے پنجاب بیت المال کو ہر سال10 کروڑ روپے کی گرانٹ غیر ترقیاتی فنڈز کی مد سے جاری کی جاتی ہے۔

(ب)جیسا کہ جز"الف"کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ بیت المال کو ترقیاتی فنڈز سے کوئی ایلوکیشن نہ کی گئی ہے۔

(ج)ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب12 جولائی2021)

صوبہ میں خواتین کے خلاف تشدد سے تحفظ ایکٹ کے تحت حکومتی اقدامات نیز کمیٹیوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1291: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں نافذ العمل The Punjab Protection of Women Against violence Act ,2016 پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)مذکورہ بالا ایکٹ کے تحت اب تک کتنے Protection Centres اور Shelter Homes کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)کیا متذکرہ ایکٹ کے تحت کوئی ہیلپ لائن بنائی گئی ہے اگر ہاں تو اس کی تشہیر کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د)متذکرہ ایکٹ کے متعلق عوام میں شعور اجاگر کرنے اور آگاہی سے متعلق کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ہ)سال2019 سے اب تک خواتین کے خلاف تشدد کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(و)حکومت کی جانب سے خواتین کی جان، مال اور عزت وآبرو کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ز)متذکرہ ایکٹ کے تحت اب تک کتنے اضلاع میں Protection committeesDistrict Women کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ح)حکومت کی جانب سے WomenProtection OfficersDistrict Women Protection Officers, اور متعلقہ عملے کی تربیت اوران کی پیشہ وارانہ صلاحتیوں کی بالیدگی کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں یتیم بچوں کی تعداد، کفالت اور پناہ گاہوں میں بچوں کے داخلہ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

1300: محترمہ نسرین طارق: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں اس وقت یتیم بچوں کی کل تعداد کیا ہے جو اپنی خاندانی یا سماجی بہبود سے محروم ہیں۔ اسکی ہر شہر کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب)صوبہ بھر میں اس وقت تک ماڈل چلڈرن ہومز کے تحت کتنے یتیم بچوں کی کفالت کی گئی ہے ان کی تفصیل سے شہر وائز آگاہ فرمائیں۔

(ج)یتیم بچوں کی پناہ گاہوں میں ایسے یتیموں کو داخل کرنے کیلئے کیا طریق کار / میکنزم اختیار کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2021)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف)The Punjab Destitute and neglected Children Act 2004 کے تحت

Child Protection & Welfare Bureaue یتیم بچوں کی کفالت، سہولیات اور Rehabilitation کا ذمہ دار ہے۔ صوبہ بھر میں یتیم بچوں کی کل تعداد کی تفصیل Bureau of Statistics, Punjab سے لی جاسکتی ہے۔

بہر حال، محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام محدود پیمانہ پر یتیم بچوں کی رہائش تعلیم و پرورش کے لئے 12 ادارے (بہاولپور زنانہ و مردانہ، ڈیرہ غازی خان زنانہ و مردانہ، فیصل آباد، گوجرانوالہ، لاہور، نارووال زنانہ و مردانہ، راولپنڈی، سرگودھا اور سیالکوٹ) میں قائم

ہیں اور سال 21-2020 میں ماڈل چلڈرن ہومز (دارالاطفال) میں 487 بچے اور کاشانہ میں 114 بچیاں 2021-05-28 تک موجود تھے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ کے تحت سال 21-2020 میں 779 بچوں کی کفالت کی گئی کی تفصیل تتمہ "الف" میں بیان کر دی گئی ہے۔

(ج) چلڈرن ہوم میں رہائش پذیر بچوں کے ایڈمشن کا طریقہ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2022)

لاہور | عنایت اللہ لک

مورخہ 30 اگست 2022 | سیکرٹری